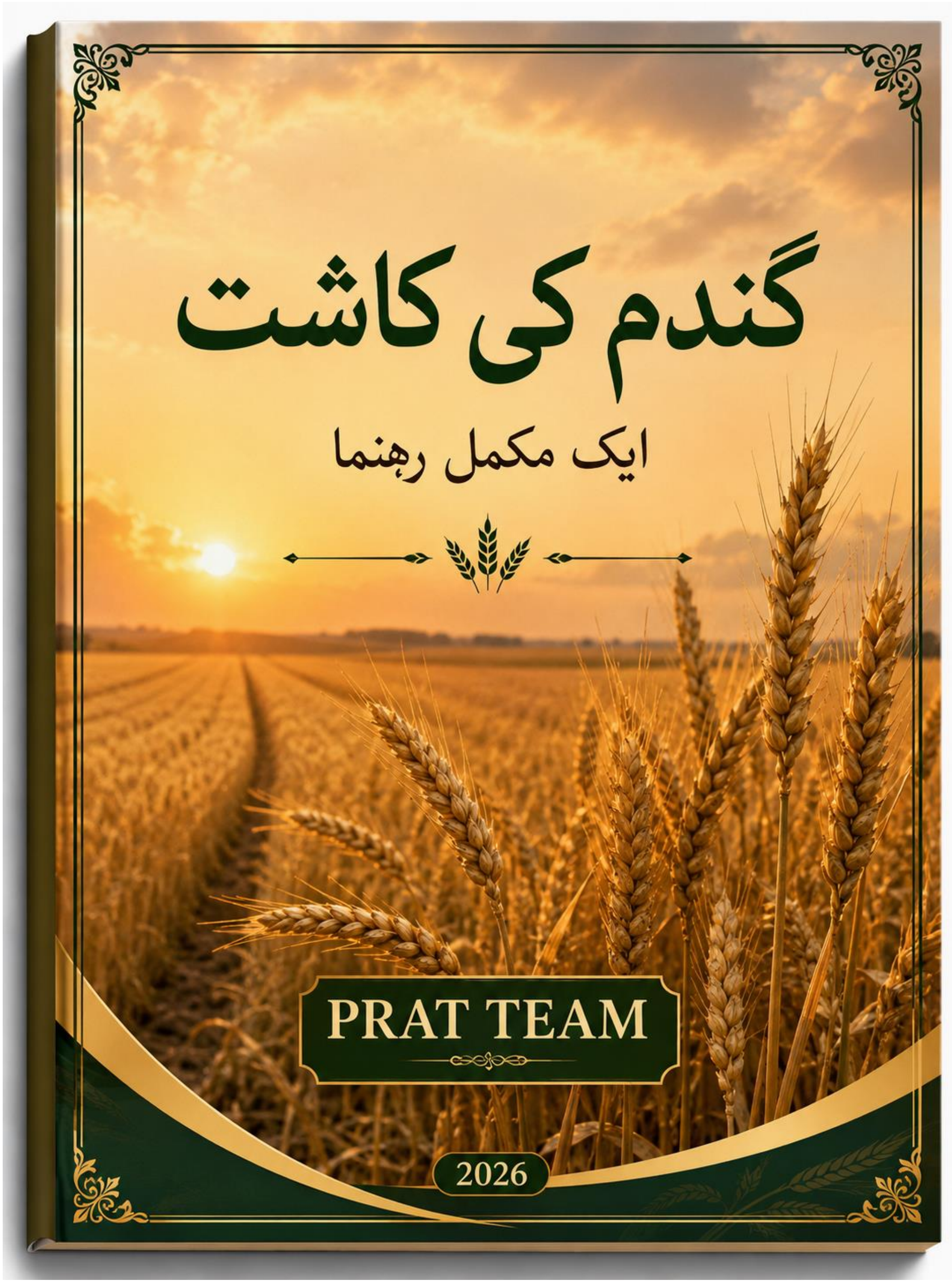
گندم کی کاشت
ایک مکمل رہنما
PRAT TEAM
2026

باب: گندم کی کاشت — ایک مکمل رہنما

تعارف

گندم (*Triticum aestivum*) پاکستان کی سب سے اہم غذائی فصل ہے اور ملکی غذائی تحفظ میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ پاکستان کی آبادی کی بڑی تعداد اپنی روزمرہ خوراک کے لیے گندم پر انحصار کرتی ہے، اسی وجہ سے اسے قومی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی بھی کہا جاتا ہے۔

پاکستان دنیا کے نمایاں گندم پیدا کرنے والے ممالک میں شامل ہے۔ پنجاب اس کی پیداوار میں سب سے آگے ہے، جبکہ سندھ، خیبر پختونخوا اور بلوچستان بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

گندم نہ صرف خوراک فراہم کرتی ہے بلکہ کسانوں کے لیے ایک اہم معاشی ذریعہ بھی ہے۔

گندم کی اہمیت

گندم انسانی خوراک کا بنیادی جزو ہے جس سے آٹا، روٹی، نان، بیکری مصنوعات اور دیگر غذائیں تیار کی جاتی ہیں۔

غذائی اہمیت

- کاربوہائیڈریٹس کا بہترین ذریعہ
- پروٹین کی مناسب مقدار
- وٹامن بی کمپلیکس
- معدنیات جیسے آئرن، زنک اور میگنیشیم

آب و ہوا اور موزوں ماحول

گندم سرد موسم کی فصل ہے۔

موزوں درجہ حرارت

- **بیج اگنے کے لیے:** 20 تا 25 ڈگری سینٹی گریڈ
- **نشوونما کے لیے:** 15 تا 20 ڈگری سینٹی گریڈ
- **دانا بھرنے کے لیے:** 20 تا 23 ڈگری سینٹی گریڈ

زیادہ گرمی دانے کے سائز اور معیار کو متاثر کرتی ہے۔

زمین کا انتخاب اور تیاری

گندم تقریباً ہر قسم کی زمین میں کاشت ہو سکتی ہے، لیکن اچھی پیداوار کے لیے زرخیز، بھربھری اور اچھی نکاسی والی زمین موزوں ہے۔

موزوں زمین

- میرا زمین
- ریتلی میرا
- چکنی میرا

پی ایچ

- 6.5 تا 7.5 بہترین

زمین کی تیاری

1. گہرا ہل
2. cultivator سے زمین نرم کرنا
3. سہاگہ
4. زمین ہموار کرنا

بیج کا انتخاب اور بیج کا علاج

اچھی فصل کے لیے صحت مند اور certified بیج استعمال کرنا ضروری ہے۔

معیاری بیج کی خصوصیات

- صاف ستھرا
- بیماریوں سے پاک
- زیادہ اگاؤ صلاحیت

بیج کا علاج

کاشت سے قبل بیج کو fungicide اور insecticide سے treat کریں تاکہ:

- جڑ سڑن
- زنگ
- aphids
- seed borne diseases سے بچاؤ ہو۔

وقتِ کاشت

پاکستان میں گندم کی کاشت کا بہترین وقت:

پنجاب

- 15 نومبر تا 15 دسمبر

سندھ

- نومبر کے پہلے دو ہفتے

بارانی علاقے

- اکتوبر کے آخر سے نومبر

دیر سے بوائی پیداوار کم کرتی ہے۔

طریقہ کاشت

قطاروں میں کاشت

- قطاروں کا فاصلہ: 6 تا 7 انچ
- بارانی علاقوں میں: 9 تا 12 انچ

گہرائی

- 2.5 تا 3 انچ

بیج کی مقدار

- آبپاشی علاقوں میں: 40 تا 50 کلوگرام فی ایکڑ
- بارانی علاقوں میں: 35 تا 40 کلوگرام فی ایکڑ

جدید طریقہ ہائے کاشت

Zero Till Drill

بغیر ہل چلائے گندم کی کاشت۔

فوائد:

- پانی کی بچت

- وقت کی بچت
- کم لاگت

Happy Seeder

چاول کے بھوسے میں گندم کی براہ راست بوائی۔

Bed Planter

بستروں پر کاشت سے بہتر آبپاشی اور زیادہ پیداوار۔

نامیاتی مادہ اور سبز کھاد

زمین کی صحت بہتر بنانے کے لیے نامیاتی مادہ ضروری ہے۔

گوبر کی کھاد

- 8 تا 10 ٹن فی ایکڑ

سبز کھاد

- گوارہ
- سن ہیمپ

فوائد:

- زمین نرم ہوتی ہے
- نامیاتی مادہ بڑھتا ہے
- نائٹروجن دستیاب ہوتی ہے

کیمیائی کھادوں کا استعمال

متوازن کھاد گندم کی پیداوار میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔

اہم غذائی عناصر

- نائٹروجن
- فاسفورس
- پوٹاش

اہم کھادیں

- DAP
- Urea
- SSP
- Potassium Sulphate

زنک

خاص طور پر چاول والی زمینوں میں:

- 5 تا 10 کلوگرام فی ایکڑ

آبپاشی

گندم کو عموماً 3 تا 4 پانی درکار ہوتے ہیں۔

پہلا پانی

- 15 تا 20 دن بعد
- سب سے اہم

دوسرا پانی

- 80 تا 90 دن
- بالیاں نکلنے کے وقت

تیسرا پانی

- 110 تا 120 دن
- دانہ بھرنے کے وقت

آخری ہدایت

- کٹائی سے 15 تا 20 دن پہلے پانی بند کریں۔

جڑی بوٹیوں کا کنٹرول

جڑی بوٹیاں پیداوار کم کرتی ہیں۔

عام جڑی بوٹیاں

- جنگلی جئی

- ساتبرہ
- کرنڈ
- جنگلی پالک

کنٹرول

- بروقت گوڈی
- herbicides

اہم بیماریاں

زنگ (Rust)

- زرد زنگ
- بھورا زنگ

جھلساؤ

پتوں کا خشک ہونا۔

جڑ سڑن

بیج اور جڑوں کو متاثر کرتی ہے۔

بچاؤ

- resistant varieties
- treated seed
- fungicides

اہم کیڑے

aphids

رس چوسنے والا کیڑا۔

termites

بیج اور جڑوں کو نقصان پہنچاتی ہیں۔

army worm

پتوں کو نقصان۔

برداشت اور ذخیرہ

کٹائی کے آثار

- فصل زرد ہو جائے
- دانہ سخت ہو

کٹائی

- combine harvester
- دستی کٹائی

ذخیرہ

- خشک اور ٹھنڈی جگہ
- نمی کم ہو

سفارش کردہ اقسام

پنجاب

- فہد
- جوہر
- میلسی
- انقلاب

سندھ

- TD-1
- کرن

بارانی علاقے

- چکوال
- غازی